شادی کی نفسیاتی اہلیت

شادی اور شریک حیات کا انتخاب انسانی زندگی کا ایک انتہائی اہم فیصلہ ہوتا ہے جس کے مثبت یا منفی اثرات اس کی باقی ماندہ زندگی پر پڑتے ہیں۔ والدین اور شادی کے خواہشمند لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ شادی صرف خوشی ہی نہیں دیتی بلکہ انسان پر مذہبی، سماجی، اقتصادی، جذباتی اور نفسیاتی ذمہ داریوں کا اطلاق بھی کرتی ہے جن سے بہتر طریقے سے عہدہ برا ہونا ہی شادی کی کامیابی کو ثابت کرتا ہے۔ دنیا بھر کی تحقیقات یہ بتاتی ہیں کہ شادی کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل نفسیاتی اہلیتوں کو زیر بحث لانا اور انھیں خود میں اور اپنے ہونے والے شریک حیات میں تلاش کرنا انتہائی ضروری ہے:

1. میاں بیوی کا مذہب، مسلک، سماجی اور اقتصادی حالت، رہن سہن کا طریقہ، اور زبان اگر ایک جیسی ہو گی تو ان کی ازدواجی زندگی نفسیاتی طور پر مطمئن گزرنے کے امکانات بہت روشن ہوں گے۔
2. خاوند کی اقتصادی حالت اور بیوی کی جسمانی کشش کا مناسب ہونا بھی ایک کامیاب شادی کے لیے ضروری ہے۔
3. میاں بیوی دونوں کی شخصیت کا ایک دوسرے سے مماثلت رکھنا بھی ایک کامیاب شادی کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ کسی ایک کا بہت زیادہ جاذب نظر ہونا اور دوسرے کا اس کے برعکس ہونا ازدواجی زندگی کے لیے خطرناک ثابت ہوتا ہے اور بے وفائی کے امکانات کو بڑھا دیتا ہے۔

4. جذباتی طور پر گرم جوش طبیعت رکھنا بھی شادی کی کامیابی کے لیے ناگزیر ہے۔اس سلسلے میں یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی کا اپنے اہل خانہ کے ساتھ رویہ کس حد تک محبت پر مبنی ہے۔
5. شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی کی اخلاقی اقدار کا جائزہ لینا بھی انتہائی ضروری ہے۔اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حامل میاں بیوی زیادہ بہتر طریقے سے اپنی ازدواجی زندگی کو نبھا سکتے ہیں۔
6. تحقیقات یہ بات بھی ثابت کرتی ہیں کہ انسان جسقدر مذہب پسند ہوتا ہے اور مذہبی عبادات کو ادا کرتا ہے اتنا ہی اس کی شادی کی کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔
7. شادی سے پہلے اپنی آئندہ زندگی کی منصوبہ بندی کرنا بھی ضروری ہے۔لڑکے اور اس کے گھر والوں کی جو توقعات لڑکی سے وابستہ ہیں انھیں اگر شادی سے پہلے لڑکی کو بتا دیا جائے تو بہت بہتر ہو سکتا ہے۔مثلاً گھریلو کام کاج اور نوکری وغیرہ سے متعلق معاملات کو شادی سے پہلے زیر بحث لانا فائدہ مند ہوتا ہے۔اسی طرح لڑکی اور اس کے والدین کی جو توقعات لڑکے سے وابستہ ہوں انھیں شادی سے پہلے لڑکے تک پہنچانا بھی ضروری ہے۔

شادی سے وابستہ توقعات جس حد تک شادی کے بعد پوری ہوتی ہیں اس حد تک ہی شادی کامیاب تصور کی جاتی ہے۔